

دشنام

از جناب سید ابو انظر صاحب اختر رضوی امرودہی

ہر طلوع صبح حیدر شام ہو تیرے بغیر
چاہتا ہوں دل شکست ساز ہر قسم پہ آج
مجھ گئی جب شمع محفلِ بزمِ انجم ہو تو کیا
مے و نغمہ، رقص و غمزہ دلنوازی کیا ضرور
یا گلو لطف کر رہی تھی پیہم بخودی
قیدِ غم سے کیا راہی، جب تنہا کچھ نہ ہو
وہ دل پاکیزہ باطن، وہ نگاہِ موزاں
وہ محبت، وہ مروت، وہ نیا نہ کوثری
سب شکوہ، غلو تیرا درد، وہ نگاہِ منفصل
آتشِ نغموں کی وہ بہتی ہوئی گنگا کہاں
ہر قسمِ غمکہ ہے، ہر تنہا صد فریب
چند برسے بارہ آغاز کے دینے نہ تھے

کائناتِ فلدِ اخترِ حقیقہ یک پیما نہ تھی

ماہ و پروں، بارہ اجرام ہو تیرے بغیر

لے یہ زمین حیدر رضوی بنی لے لیگ مرحوم
تلف مرحوم کی دس سالہ بچی